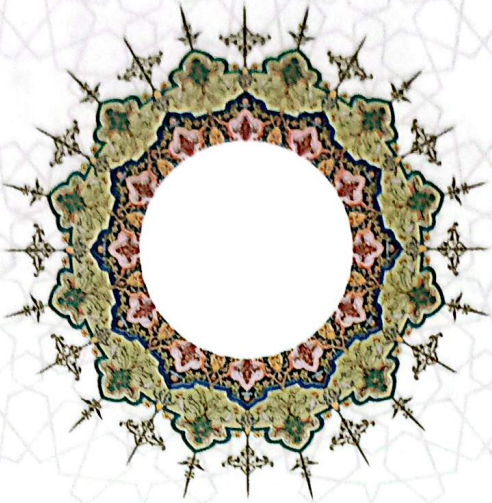
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ



کتاب الرُّوح

مصنفہ
علامہ حافظ ابن قیمؒ

ترجمہ
مولانا راغب رحمانی

نفیس اکیڈیمی
اُردو بازار کراچی

فہرستِ مضامین

پہلا باب:

کیا مُردے زیارت کرنے والوں کو پہچانتے اور ان کا سلام سُنتے ہیں؟

عاصم رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنے کا واقعہ 41

حسن رحمہ اللہ قصاب کا بیان 41

مطرف رحمہ اللہ کا واقعہ 42

فضل رحمہ اللہ کا اپنے والد کو خواب میں دیکھنا 42

عثمان بن سودہ رحمہ اللہ کا اپنی والدہ کو خواب میں دیکھنا 42

بشر بن منصور رحمہ اللہ کا بیان کیا ہوا ایک واقعہ 43

سلیم بن عمیر رحمہ اللہ کا ایک واقعہ 43

مُردوں کو اپنے زندہ عزیز و اقارب کے عملوں کی بھی خبر رہتی ہے 43

خوابوں کا اتفاق، اتفاق روایت کی طرح ہے 46

مُردہ جنازے میں شریک ہونے والوں سے مانوس ہوتا ہے 46

دفن کے بعد قرآن پاک کی تلاوت 47

قبر پر تلقین 51

دوسرا باب

کیا رُوحیں آپس میں زیارت و ملاقات اور مذاکرہ کرتی ہیں؟

maktabaquddusia.com

عطاء سلمی رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 59
ثوری رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 59
ابن مبارک رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 59
مروان محلمی کو خواب میں دیکھنا 59

تیسرا باب

کیا زندوں اور مُردوں کی رُوحوں میں ملاقات ہوتی ہے؟

ابن سلام رضی اللہ عنہ وسلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا معاہدہ 64
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھنا 64
شریح رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 64
عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 64
زرارہ رحمہ اللہ بن اوفیٰ کو خواب میں دیکھنا 65
مسلم بن یسار رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 65
مالک بن دینار رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 65
رجاء رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 66
مورق رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 66
ابن سیرین رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 66
ثوری رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 66
حسن بن صالح کو خواب میں دیکھنا 66
ضیغم عابد رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 67
رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کو خواب میں دیکھنا 67
عبدالعزیز بن سلیمان رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 67
عطاء سلمی رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا 67

maktabaqudusia.com

عاصم جحدری رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	68
فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	68
مرّہ ہمدانی کو خواب میں دیکھنا	68
اویس قرنی رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	68
مسعر رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	69
سلمہ بن کہیل رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	69
وفا بن بشر رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	69
عبداللہ بن ابی حبیبۃ رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	69
ایک نوجوان عابد کو خواب میں دیکھنا	69
عامر بن عبد قیس رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	70
ابوالعلاء ایوب رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	70
ایک بچی کو خواب میں دیکھنا	70
چند عورتوں کو خواب میں دیکھنا	70
عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کا ایک اور خواب	70
عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے بارے میں ایک شخص کا خواب	72
معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھنا	72
ثوری رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	72
ابن عیینہ رحمہ اللہ کا ثوری رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	73
شعبۃ رحمہ اللہ اور مسعر رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	73
امام احمد رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	74
بشر حافی رحمہ اللہ اور معروف کرخی رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	74
شبلی رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	75

maktabaquddusia.com

میسرہ بن سلیم رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	76
عیسیٰ بن زاذان رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	76
مسلم بن خالد زنگی رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھنا	76
حماد بن سلمہ رحمہ اللہ کا ایک خواب	77
موضوع گفتگو پر یقین کرنے کی صورتیں	77
کیا خواب محض خیالات ہیں	77
خواب کی اقسام	78
سچے خواب کی اقسام	78
کیا روح سرچشمۂ علوم ہے؟	78
بعض کے نزدیک خواب بلا اسباب کے علوم حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں مگر یہ خیال غلط ہے۔	79
بعض کے نزدیک خواب مثالیں ہیں	79
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تین عجیب وغریب سوالات مع جوابات	79
خواب میں زندوں کی رُوحوں کا کس طرح اجتماع ہوتا ہے	81
اجتماعِ ارواح کے بارے میں بعض سلف کا قول	81
ایک خواب کا واقعہ	82
عبدالمطلب کو خواب ہی میں مقام زمزم بتایا گیا	82
عمیر کو خواب میں خزانے کی بشارت	82
ابو محمد عبداللہ کے حیرت انگیز خواب	83
کسی عورت کی سات اشرفیاں ایک عورت کے پاس تھیں وہ فوت ہوگئیں	83
ایک مزدور کا واقعہ	83
علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھا	84

maktabahaqquddusia.com

CamScanner

چوتھا باب

کیا رُوحیں بھی مرتی ہیں یا صرف بدن کو موت ہے؟

دونوں رایوں میں محاکمہ 85

کیا نفخ صور کے وقت روحیں زندہ رہیں گی یا مر کر پھر زندہ ہوں گی؟ 86

موت عدم نہیں بلکہ انتقال مکانی ہے 87

ایک پیچیدگی اور اس کا جواب 88

دوسری پیچیدگی اور اس کا حل 89

پانچواں باب

اجسام سے جدا ہونے کے بعد روحیں کس طرح پہچانی جاتی ہیں؟

رُوح کے اوصاف 90

رُوحوں میں تمیّز و تشخص 93

اس بیان کی مزید وضاحت 93

چھٹا باب

کیا سوال کے وقت قبر میں مُردے کی طرف روح لوٹائی جاتی ہے؟

ابن حزم کی رائے 97

ابن حزم کی رائے پر تنقید 99

جسم سے رُوح کے تعلقات پانچ قسم کے ہیں 99

ابن حزم کی پہلی دلیل کا جواب 100

سونے والے کی مثال 100

رحمت عالم ﷺ کا معراج میں انبیاء کرام علیہم السلام کو دیکھنا 100

maktabaquddusia.com

چند ضروری باتیں

مطالعہ کرنے سے پہلے قارئین کرام کو مندرجہ ذیل باتوں کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔

(۱) رُوح کا ٹھکانا علیین یا سجین ہے۔

(۲) مرنے کے بعد رُوح باقی رہتی ہے مگر جسم عموماً گل سڑ کر مٹی میں مل جاتا ہے۔ ہاں انبیائے کرام علیہم السلام کے اجسام مٹی پر حرام ہیں، یا جنھیں اللہ پاک باقی رکھنا چاہے۔

(۳) رُوح کو اپنے جسم کے ذرات اور قبر سے خاص تعلق رہتا ہے۔

(۴) قبر کا عذاب وثواب جسم ورُوح دونوں پر ہوتا ہے مگر رُوح پر براہِ راست ہوتا ہے اور جسم پر بواسطۂ رُوح کے۔

(۵) قبر سے مراد برزخ ہے۔

(۶) تازہ مُردے اس وقت تک سُنتے ہیں جب تک ان کے پاس سوال وجواب کے لیے رُوح رہتی ہے۔ پھر نہیں سُنتے۔

(۷) مُردوں کے سننے یا سمجھنے یا علم وغیرہ سے ان کی رُوحیں مراد ہیں جسم نہیں۔ جسم تو فنا ہو جاتا ہے۔ ہاں رُوحیں سنتی سمجھتی اور سلاموں کا جواب دیتی ہیں۔

(۸) فرشتے اور دنیا سے جانے والی روحیں بھی رُوحوں کو پیام رسانی کا ذریعہ ہیں۔

(۹) عالمِ برزخ کی یا آخرت کی زندگی کا اور زندگی کے تمام لوازمات کا دنیوی زندگی پر اور زندگی کے لوازمات پر قیاس کرنا قیاس مع الفارق ہے اور صحیح نہیں۔

(۱۰) رُوحیں انتہائی تیز رفتار ہیں۔

(۱۱) برزخ آخرت کی پہلی سیڑھی ہے۔

(۱۲) رُوحوں کو اپنے ٹھکانوں پر ہونے کے باوجود بھی اپنی اپنی قبروں سے تعلق رہتا ہے۔

maktabaquddusia.com

(۱۳) آخرت اور برزخ کے صحیح معلومات فراہم کرنے کا ذریعہ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام ہیں۔

(۱۴) ہمارا علم وحی کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔

(۱۵) اگر فلسفۂ وحی میں تصادم ہوتو یا تو ہمارا علم غلط ہے یا وحی کے سمجھنے میں غلطی ہوئی ہے غرضیکہ غلطی ہماری ہی طرف سے ہے۔ وحی نے جو کچھ بتایا بالکل صحیح ہے۔

(۱۶) عقل ووحی میں ٹکراؤ بھی ناممکن ہے۔

(۱۷) عقل کو وحی کے تابع رکھنا چاہیے۔ وحی کو عقل کے تابع نہیں رکھنا چاہیے۔

(۱۸) آخرت کی معلومات کا مخزن وحی ہے عقل نہیں۔

(۱۹) انبیائے کرام علیہم السلام اور شہداء دنیوی زندگی کے اعتبار سے فوت ہو چکے۔ اگر اللہ کسی کو برزخ میں زندہ رکھے تو وہ اس کی برزخی زندگی ہے جس کی حقیقت ہمیں معلوم نہیں۔ دنیوی زندگی پر اس کا قیاس غلط ہے۔

(۲۰) برزخ میں ہر رُوح کا ٹھکانا اس کے مرتبے کے مطابق ہے۔

(۲۱) خواب میں زندوں اور مُردوں کی رُوحوں کی ملاقات ہو جاتی ہے۔ کیونکہ روحیں خواب میں ایک گونہ تجرد حاصل کر کے اوپر کو پرواز کرتی ہیں اور مختلف قسم کی ارواح سے ملاقات کر لیتی ہیں۔

(۲۲) ابن ابی الدنیا کی روایتیں بلا تحقیق کے نا قابل قبول ہیں۔

محمد داؤد راغب رحمانی

پہلا باب

کیا مُردے زیارت کرنے والوں کو پہچانتے اور ان کا سلام سُنتے ہیں؟

کیا مُردے زیارت کرنے والوں کو پہچانتے ہیں اور ان کا سلام سُنتے ہیں؟

ابن عبدالبر: رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان کسی ایسے شخص کی قبر کے پاس سے گزرتا ہے جسے وہ زندگی میں جانتا تھا اور اس پر سلام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی رُوح لوٹا دیتا ہے، یہاں تک کہ وہ اس کے سلام کا جواب دے دیتا ہے۔ معلوم ہوا کہ مُردہ زیارت کرنے والے کو پہچانتا ہے اور اس کے سلام کا جواب بھی دیتا ہے۔ مختلف سندوں سے بخاری و مسلم میں ہے کہ رحمتِ عالم (ﷺ) کے حکم سے بدر کے مقتول ایک گڑھے میں ڈال دیے گئے تھے۔ پھر آپ ﷺ اس گڑھے کے قریب آ کر کھڑے ہوئے اور ان کے نام لے لے کر فرمایا۔ کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پا لیا؟ میں نے تو سچا پا لیا۔ عمر رضی اللہ عنہ بولے یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ ان سے خطاب فرما رہے ہیں جن کی لاشیں بھی سڑ چکیں؟ فرمایا اس کی قسم جس نے مجھے سچا رسول بنا کر بھیجا ہے، میری بات تم بھی ان سے زیادہ نہیں سنتے، مگر یہ جواب نہیں دے سکتے۔ آپ ﷺ سے یہ بھی ثابت ہے کہ جب دفن کرنے کے بعد لوگ واپس ہوتے ہیں تو مُردہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔ علاوہ ازیں آپ نے اپنی اُمت کو یہ بھی تعلیم دی ہے کہ جب وہ مُردوں کو سلام کریں تو خطاب کے ساتھ سلام کریں "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ" اے مومنو! تم پر سلامتی ہو۔ اس قسم کا خطاب اسی سے کیا جاتا ہے جو سنتا اور سمجھتا ہو۔ ورنہ یہ خطاب ایسا ہوگا جیسا معدوم و جمادات سے ہوتا ہے (جو صحیح نہیں ہے) اسلاف کا اس پر اتفاق ہے کہ مُردے زیارت کرنے والوں کو پہچانتے اور ان سے خوش ہوتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی قبر پر

جاتا اور اس کے پاس بیٹھتا ہے تو صاحبِ قبر اس سے مانوس ہوتا ہے اور اس کے سلام کا جواب دیتا ہے۔ جب تک کہ وہ وہاں سے اُٹھ کر نہ آ جائے۔ (ابن ابی الدنیا۔ در کتاب القبور)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص اپنے جان پہچان والے بھائی کی قبر کے پاس سے گزرتا ہے اور اس پر سلام کرتا ہے تو وہ اس کے سلام کا جواب دیتا ہے اور اسے پہچان جاتا ہے اور اگر کسی اجنبی کی قبر سے گزرتا ہے اور سلام کرتا ہے تو وہ بھی اس کے سلام کا جواب دے دیتا ہے۔ (ابن ابی الدنیا)

عاصم رحمۃ اللہ کو خواب میں دیکھنے کا واقعہ: عاصم جحدری رحمۃ اللہ کے خاندان کے ایک شخص کا بیان ہے کہ میں نے عاصم کی وفات کے ساٹھ سال بعد انھیں خواب میں دیکھا۔ پوچھا کیا آپ فوت نہیں ہو گئے تھے؟ فرمایا کیوں نہیں، پوچھا۔ اب آپ کہاں ہیں؟ فرمایا جنت کے ایک باغ میں ہوں۔ میں اور میرے چند ساتھی جمعہ کی رات کو اور جمعہ کی صبح کو بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ کے پاس جمع ہوتے ہیں اور تمہارے سب حالات معلوم کرتے ہیں۔ میں نے پوچھا کیا مع جسموں کے جمع ہوتے ہیں یا صرف رُوحیں جمع ہوتی ہیں؟ فرمایا جسم تو فنا ہو چکے ہاں روحیں آپس میں ملاقات کرتی ہیں۔ میں نے پوچھا کیا تمہیں ہماری زیارت کا علم ہو جاتا ہے؟ فرمایا ہاں جمعہ کے تمام دن اور ہفتہ کے دن آفتاب کے نکلنے تک علم ہوتا ہے۔ میں نے پوچھا جمعہ اور ہفتہ کی کیوں خصوصیت ہے؟ فرمایا اس لیے کہ جمعہ کا دن فضیلت و عظمت والا ہے۔

حسن رحمۃ اللہ قصاب کا بیان: حسن قصاب کا بیان ہے کہ ہم ہفتہ کے دن محمد بن واسع کے ساتھ صبح صبح قبرستان جا کر مُردوں کو سلام کر کے ان کے لیے دعائیں کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے محمد سے کہا کہ بجائے ہفتہ کے آپ پیر کا دن مقرر کر لیں تو اچھا ہے۔ فرمایا مجھے خبر ملی ہے کہ جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو مُردوں کو زیارت کرنے والوں کا علم ہو جاتا ہے۔ (ثوری) ضحاک کا بیان ہے کہ جو ہفتے کے دن سورج نکلنے سے پہلے کسی قبر کی زیارت کرے گا مُردے کو اس کی زیارت کا علم ہو جائے گا۔ پوچھا گیا کہ ایسا کیوں ہے؟ فرمایا اس لیے کہ جمعہ کا دن ابھی گزرا ہے (قرب جمعہ کی وجہ سے ہفتہ کی ابتدائی ساعتوں کو یہ شرف حاصل ہے)

مطرف رحمہ اللہ کا واقعہ: ابوالسیاح: مطرف روزانہ سویرے آجایا کرتے تھے، لیکن جمعہ کے دن اندھیرے میں کافی رات گزر جانے کے بعد آتے تھے۔ کہا جاتا ہے ان کا کوڑا اندھیری رات میں روشن ہو جایا کرتا تھا۔ ایک رات گھوڑے پر سوار ہو کر قبرستان کے پاس سے گزرے۔ دیکھا کہ ہر قبر دار اپنی قبر پر بیٹھا ہے۔ سب نے انہیں دیکھ کر کہا۔ لو یہ مطرف ہیں جو ہمارے پاس جمعہ کے جمعہ آتے ہیں۔ میں نے پوچھا کیا تمہیں بھی جمعہ کے دن کی خبر رہتی ہے۔ بولے ہاں! اور اس دن پرندے جو کچھ کہتے ہیں اس کی بھی خبر رہتی ہے۔ میں نے پوچھا پرندے کیا کہتے ہیں، بولے وہ سلام سلام کہتے ہیں۔

فضل رحمہ اللہ کا اپنے والد کو خواب میں دیکھنا: ابن عیینہ کے ماموں کے بیٹے فضل کا بیان ہے کہ جب میرے والد فوت ہو گئے تو مجھے انتہائی ملال ہوا۔ میں روزانہ ان کی قبر دیکھ آیا کرتا تھا۔ پھر کچھ دنوں کے لیے رُک گیا۔ پھر ایک دن قبر کے پاس آ کر بیٹھ گیا، اتفاق سے آنکھ لگ گئی، میں نے دیکھا جیسے والد صاحب کی قبر پھٹ گئی، وہ قبر میں کفن میں لپٹے ہوئے بیٹھے ہیں۔ اور مُردوں کی سی ہیئت ہے یہ منظر دیکھ کر میں رونے لگا۔ پوچھا بیٹا اتنے دنوں کے بعد کیوں آئے۔ میں نے کہا کیا آپ کو میرے آنے کی خبر ہو جاتی ہے۔ فرمایا جس دفعہ بھی تم آئے تمہارے آنے کی مجھے خبر ہو گئی۔ تمہارے آنے سے اور تمہاری دعاؤں سے نہ صرف مجھے بلکہ میرے آس پاس والوں کو بھی اُنسیت و مُسرّت ہوتی ہے۔ اس خواب کے بعد پھر میں برابر ان کی قبر پر آتا جاتا رہا۔

عثمان بن سودہ رحمہ اللہ کا اپنی والدہ کو خواب میں دیکھنا: عثمان بن سودہ کا بیان ہے کہ میری والدہ بڑی عبادت گزار تھیں۔ اسی وجہ سے لوگ انہیں راہبہ کہا کرتے تھے۔ سکرات کے وقت انھوں نے آسمان کی طرف سر اُٹھا فرمایا کہ اے میرے ذخیرے اور اے وہ جس پر زندگی بھر مجھے بھروسہ رہا اور موت کے بعد بھی ہے، موت کے وقت مجھے رسوا نہ کرنا۔ اور قبر کی وحشت سے بچانا۔ پھر وہ فوت ہو گئیں۔ میں ہر جمعہ کو ان کی قبر پر جا کر ان کے لیے اور دیگر قبر والوں کے لیے دعائے مغفرت کیا کرتا تھا۔ ایک دن میں نے انھیں خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ امی جان کیا حال ہے۔ فرمایا، بیٹا! موت انتہائی بے چین کر دینے والی ہے۔ الحمدللہ میں قابلِ تعریف برزخ میں ہوں۔ ہم پھول بچھاتے

ہیں، اور مہین و دبیز ریشم کے گدوں پر آرام کرتے ہیں، اور قیامت تک اسی حال میں رہیں گے۔ میں نے کہا مجھ سے تم کوئی کام نہیں؟ بولیں ہاں ہے، میں نے کہا کیا کام ہے، فرمایا ہماری زیارت اور ہمارے لیے دعائے مغفرت نہ چھوڑنا۔ جمعہ کے دن جب تم اپنے گھر سے آتے ہو تو مجھے مژدہ سنایا جاتا ہے کہ اے راہبہ! تمہارا بیٹا آ گیا ہے۔ اور اس سے نہ صرف مجھے بلکہ میرے پڑوسیوں کو بھی مُسرت ہوتی ہے۔

بشر بن منصور رحمہ اللہ کا بیان کیا ہوا ایک واقعہ: بشر بن منصور رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ طاعون کے زمانے میں ایک شخص قبرستان آتا جاتا تھا۔ جنازوں میں حاضر رہتا تھا اور شام کے وقت قبرستان کے دروازے پر کھڑا ہو کر کہتا تھا حق تعالیٰ تمہاری وحشت دور فرمائے، تمہاری غربت پر رحم فرمائے، تمہاری برائیوں سے درگزر فرمائے اور تمہاری نیکیاں قبول فرمائے۔ اس کا بیان ہے کہ میں ایک دن قبرستان نہیں گیا اور اپنے گھر آ گیا۔ رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ حدِ نگاہ تک آدمی ہی آدمی ہیں۔ میں نے پوچھا تم کون ہو۔ بولے ہم قبرستان والے ہیں۔ پوچھا کیا کام ہے۔ بولے تم نے شام کو گھر جاتے وقت اپنے ہدیہ کا ہمیں عادی بنا دیا ہے۔ میں نے پوچھا کیسا ہدیہ؟ بولے دعائیں جو تم ہمارے لیے مانگا کرتے ہو۔ میں نے کہا اچھا تو میں دعائیں برابر مانگتا رہوں گا۔ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے کبھی ناغہ نہیں کیا۔

سلیم بن عمیر رحمہ اللہ کا ایک واقعہ: ایک دفعہ سلیم بن عمیر ایک قبرستان سے گزرے، زور کا پیشاب آ رہا تھا اور اسے روکے ہوئے تھے، کسی دوست نے کہا کہ کسی قبر کے گڑھے میں پیشاب کر لیجیے۔ رو کر بولے۔ سبحان اللہ! اللہ کی قسم میں زندوں کی طرح مُردوں سے بھی شرماتا ہوں۔ اگر مُردوں کو شعور نہ ہوتا تو کیوں شرماتے؟ (مذکورہ بالا تمام روایتیں کتاب القبور کی ہیں)

مُردوں کو اپنے زندہ عزیز و اقارب کے عملوں کی بھی خبر رہتی ہے: ابو ایوب کا بیان ہے کہ زندوں کے عمل مُردوں پر پیش کیے جاتے ہیں اگر نیک ہوتے ہیں تو وہ خوش ہوتے اور کھل اُٹھتے ہیں ورنہ اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! انھیں برے عملوں سے بچا۔ محمد کا بیان ہے کہ ایک